Darul Iftaa

Madrasah Ariful Uloom

ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi

www.arifuluIoom.com arifululoom1990@gmail.com

www.facebook.com/madarsarifuloom 0322-6444659

Contact No 0333-6444659

مدرسہ عارف العلوم

MADARSA ARIF UL ULOOM

دارالافتاء

مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان

ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی

0322-6444659

رابطہ نمبر 0333-6444659

سؤال: کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کو پیسوں کی ضرورت ہے، عمرو نے کہا کہ میرے پاس پیسے تو نہیں لیکن 37 گرام سونا ہے وہ میں آپ کو قرض کے طور پر دیتا ہوں، اس کو آپ فروخت کرو اور پیسوں سے اپنا کاروبار کرو لیکن سال بعد مجھے وہی 37 گرام سونا واپس کروگے، کیا یہ معاملہ سود کے زمرے میں تو نہیں آتا یعنی سونا قرض پر دینا۔

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

شریعت مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ قرض کی واپسی اس کے مثل سے کی جائے لہذا صورت مسؤلہ میں جب عمرو نے زید کو 37 گرام سونا قرض دیا، اور کہا کہ اس سونا کو بیچ کر اپنا کاروبار کرو اور سال بعد مجھے 37 گرام سونا واپس کر دینا چاہے سونا کی قیمت اس وقت زیادہ ہو یا کم تو ایسا کرنا بالکل جائز ہے، اور یہ سود میں داخل نہیں ہے۔

فتاوی شامی میں ہے:

(عَقْدٌ مَخْصُوصٌ) أَيْ بِلَفْظِ الْقَرْضِ وَنَحْوِهِ (يَرِدُ عَلَى دَفْعِ مَالٍ) بِمَنْزِلَةِ الْجِنْسِ (مِثْلِيٍّ) خَرَجَ الْقِيَمِيُّ (لِآخَرَ لِيَرُدَّ مِثْلَهُ) خَرَجَ نَحْوُ وَدِيعَةٍ وَهِبَةٍ.

(کتاب البیوع، باب المرابحۃ والتولیہ فصل فی القرض 5/161 ط سعید)

فتاویٰ شامی میں ہے:

لِأَنَّ الدُّيُونَ تُقْضَى بِأَمْثَالِهَا

(کتاب العاریۃ 5/685 ط سعید)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

17 ربیع الثانی 1447ھ/11 اکتوبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 486

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی